## بورڈ/پیکٹا امتحان کے لیے اہم ترین کہانیاں

## 8th Class Urdu

---

### 1-جیسا کروگے ویسا بھروگے

پرانے زمانے کی بات ہے کہ ایک تاجر نے سفر تجارت سے پہلے لوہے سے بھرا صندوق بطور امانت اپنے ایک دوست کے پاس رکھا۔چند دنوں بعد سفر سے واپسی پر اس نے اپنے دوست سے اپنی امانت طلب کی۔اس کے دوست نے وہ لوہا بیچ دیا تھا۔وہ بولا: ''بھائی میں نے آپ کی امانت کمرے میں رکھی تھی۔وہاں سے چوہے لوہا کھا گئے۔''تاجر یہ سن کر پشیمان گھر لوٹ گیا اور اس نے یہ عزم کر لیا کہ اس کو سبق ضرور سکھانا چاہیے۔

چند دن بعد تاجر نے اپنے بددیانت دوست کے بیٹے کو اپنے گھر چھپا دیا۔دو تین بعد تاجر اس کے پاس گیا اور بچے کی گمشدگی پر دیگر لوگوں کی طرف افسوس کرنے لگا اور باتوں باتوں میں کہنے لگا کہ میں نے تین دن پہلے ایک چیل کو دیکھا کہ وہ تمھارے بچے کو اٹھا کر اڑی جا رہی تھی۔لوگوں نے کہا کہ یہ شخص پاگل ہے بھلا چیل بچے کو اٹھا کر اُڑ سکتی ہے؟تاجر نے فوراً کہا: ''جس ملک کے چوہے ایک صندوق میں رکھا ہوا لوہا کھا سکتے ہیں وہاں کی چیلیں بھی بچے کو اٹھا لیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔''یہ سنتے ہی بددیانت دوست کو بات سمجھ میں آ گئی اور اس نے لوہے کی قیمت ادا کر دی اور تاجر نے اس کا بچہ اس کے حوالے کر دیا۔

**نتیجہ:** جیسا کروگے ویسا بھروگے

## 2-اتفاق میں برکت

ایک کسان کے تین بیٹے تھے۔ وہ ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ کسان انہیں منع کرتا رہتا لیکن وہ باز نہ آتے۔ ایک دن کسان نے انہیں اپنے پاس بلایا۔ قریب ہی باریک لکڑیاں پڑی تھیں۔ اس نے اپنے لڑکوں سے کہا کہ ایک ایک لکڑی اٹھا کر اسے توڑ دو۔ تینوں نے آسانی سے توڑ دیں۔ پھر اس نے لکڑیوں کو اکٹھا باندھ دیا اور تینوں سے کہا کہ باری باری توڑو تو وہ اس گٹھے کو نہ توڑ سکے۔ اس پر کسان نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ دیکھو ان کمزور سی لکڑیوں کو جنہیں تم آسانی سے ایک ایک کر کے توڑ سکتے ہو، اکٹھا کرنے سے کتنی مضبوط ہو گئی ہیں۔ اب تم انہیں نہیں توڑ سکے۔ اسی طرح اگر تم بھی آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کرو اور اتفاق سے رہو گے تو تمہیں بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

**نتیجہ:** اتفاق میں برکت ہے۔

---

## 3-لالچ بُری بلا ہے

ایک کتے کو سخت بھوک لگی۔ وہ ایک قصاب کی دکان پر گیا وہاں سے اس نے گوشت کا ٹکڑا چرایا۔ اس نے ایک گوشت کے ٹکڑے کو منہ میں ڈالا، چلتے چلتے راستے میں سے اسے ایک ندی کے پل پر سے گزرنا پڑا۔ جب وہ پل پر سے گزرنے لگا تو ندی کے صاف شفاف پانی میں اسے اپنا عکس نظر آیا۔ کتے نے اپنے عکس کو دیکھ کر خیال کیا کہ کوئی اور کتا گوشت لیے جا رہا ہے۔ احمق کو اتنا معلوم نہ ہوا کہ وہ اپنا ہی عکس پانی میں دیکھ رہا ہے، کوئی دوسرا کتا موجود نہیں ہے۔ لالچ سے اس کے منہ میں پانی بھر آیا اور ارادہ کیا کہ جس طرح بھی ہو سکے دوسرے کتے سے گوشت کا ٹکڑا چھین لے۔ اسی خیال میں جونہی کتا عکس کو دیکھ کر بھونکنے لگا گوشت کا ٹکڑا اس کے منہ سے نکل کر پانی میں گر پڑا اور ڈوب گیا۔ لالچی کتا اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

**نتیجہ**: لالچ بُری بلا ہے۔

---

## 4-غرور کا سر نیچا

ایک خرگوش کو اپنے تیز دوڑنے پر بڑا گھمنڈ تھا۔ ایک دن اس نے کچھوے کی سست رفتاری کا مذاق اڑایا اور اسے مقابلے کا چیلنج دیا۔ کچھوے نے منظور کر لیا۔ منزل مقرر کر کے دونوں نے دوڑنا شروع کیا۔ یقینی طور پر خرگوش تھوڑی ہی دیر میں بہت آگے نکل گیا۔ خرگوش نے راستے میں سوچا کہ کچھوا تو ابھی بہت دور ہے، کیوں نہ میں ذرا سا ستا ہی لوں۔ خرگوش ایک سایہ دار درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے ایسی نیند آئی کہ کچھوا اس کے پاس سے نکل بھی گیا اور اسے خبر بھی نہ ہوئی۔ کافی دیر بعد جب اس کی آنکھ کھلی اور دوڑتا ہوا منزل کی طرف چلا تو دیکھا کہ کچھوا اس سے پہلے وہاں پہنچ چکا تھا۔

**نتیجہ:** غرور کا سر نیچا

## 5- تین دوست اور سونے کی اینٹ

کسی شہر میں تین گہرے دوست رہتے تھے۔ وہ مل جل کر کام کرتے تھے، مگر کاروبار خراب ہونے کی وجہ سے ان کے لیے گزر بسر مشکل ہو گئی۔ آخرکار انہوں نے دوسرے شہر جا کر قسمت آزمانے کا فیصلہ کیا اور سفر پر روانہ ہو گئے۔ راستے میں انہیں سونے کی ایک اینٹ ملی۔ اسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے اور سوچنے لگے کہ اب ان کی غربت ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے اینٹ کو تین برابر حصوں میں تقسیم کرنے کا ارادہ کر لیا۔

کچھ دیر بعد انہیں بھوک محسوس ہوئی، لہٰذا انہوں نے ایک دوست کو قریبی شہر سے کھانا لانے بھیج دیا۔ جب وہ چلا گیا تو باقی دونوں کے دل میں لالچ پیدا ہو گئی۔ انہوں نے سازش کی کہ واپس آنے پر اسے قتل کر دیں گے تاکہ سونا صرف دو حصوں میں تقسیم ہو۔

ادھر کھانا لینے والے دوست نے بھی یہی سوچا کہ کیوں نہ کھانے میں زہر ملا دیا جائے تاکہ دونوں مر جائیں اور ساری دولت اسی کو مل جائے۔ چنانچہ اس نے کھانے میں زہر ملا دیا اور واپس آ گیا۔ جونہی وہ پہنچا، دونوں دوستوں نے غصے کا بہانہ بنا کر اس پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا۔

اس کے بعد وہ اطمینان سے کھانا کھانے بیٹھ گئے، مگر انہیں معلوم نہ تھا کہ کھانا زہریلا ہے۔ کھاتے ہی دونوں تڑپ کر مر گئے۔ یوں لالچ نے تینوں دوستوں کی جان لے لی اور سونے کی اینٹ وہیں پڑی رہ گئی۔

**نتیجہ**: لالچ ایک بری بلا ہے۔

## 6-پیاسا کوا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کوا بہت پیاسا تھا۔اس نے اِدھر اُدھر پانی کی بہت تلاش کی مگر کہیں پانی نظر نہ آیا۔ کوے بے چارے کا پیاس کے مارے بہت براحال ہو رہا تھا۔اس نے پانی کی تلاش جاری رکھی۔اچانک اس کا گزر ایک باغ کے قریب سے ہوا۔ کیا دیکھتا ہے کہ ایک درخت کے پاس مٹی کا ایک گھڑا رکھا ہے اور اس میں کچھ پانی بھی ہے۔وہ فوراً اڑ کر اس گھڑے کے پاس پہنچا۔

اُس نے گھڑے پر بیٹھ کر پانی پینے کے لیے جب اندر منہ ڈالا تو اس کی چونچ پانی تک نہ پہنچ سکی کیونکہ ایک تو گھڑے کا منہ تنگ تھا اور دوسرا اس میں پانی بہت تھوڑا تھا۔ کوا بہت پریشان ہوا کہ اب کیا کرے اور پانی سے اپنی پیاس کس طرح بجھائے؟ آخر اس کے ذہن میں ایک ترکیب آگئی۔اس نے اِدھر اُدھر سے چھوٹی چھوٹی کنکریاں جمع کرنی شروع کر دیں، پھر وہ کنکریاں ایک ایک کر کے گھڑے میں ڈالنے لگا۔اس طریقے سے پانی کافی اوپر آگیا۔اب کوے کی چونچ بڑی آسانی کے ساتھ پانی تک پہنچ گئی۔اُس نے خوب سیر ہو کر پانی پیا اور کائیں کائیں کرتا اُڑ گیا۔

**نتیجہ:** ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

## 7-سانچ کو آنچ نہیں

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃاللہ علیہ ابھی چھوٹے ہی تھے کہ آپ کے والد بزرگوار فوت ہوگئے۔ آپ کی والدہ صاحبہ نے آپ کی پرورش اور تربیت بہت عمدہ طریقے سے کی اور شروع ہی سے آپ کو اسلامی تعلیم دی۔ جب آپ ذرا ہوشیار ہوئے تو آپ کو ایک قافلے کے ساتھ بغداد بھیج دیا تاکہ وہاں جاکر علم حاصل کریں۔ روانہ کرتے وقت آپ کی والدہ صاحبہ نے چالیس اشرفیاں آپ کی واسکٹ میں سی دیں اور فرمایا بیٹا ہمیشہ سچ بولنا خواہ تمہارا کتنا بڑا نقصان کیوں نہ ہو جائے۔ اتفاقاً راستہ میں ڈاکو آپڑے۔ انہوں نے سب کا مال و اسباب لوٹ لیا۔ ایک ڈاکو نے آپ سے پوچھا آپ کے پاس کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: چالیس اشرفیاں۔ پوچھا کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا اس واسکٹ میں۔ وہ آپ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا۔ سردار نے بھی وہی سوال کیا۔ آپ نے سچ سچ بتادیا۔ سردار نے کہا بیٹا تم جانتے ہو کہ ہم ڈاکو ہیں۔ تم نے اپنے مال کا ہمیں کیوں بتایا۔ آپ نے فرمایا مجھے میری ماں نے کہا تھا کہ میں کبھی جھوٹ نہ بولوں۔ میں چالیس اشرفیوں کی خاطر اپنی ماں کی نصیحت نہیں بھول سکتا۔ ڈاکو سخت شرمندہ ہوا اور وہ سوچنے لگا کہ یہ بچہ اپنی ماں کا کتنا فرمانبردار ہے اور میں اپنے رب کا کتنا نافرمان ہوں۔ اس نے یہ سوچ کر سچے دل سے توبہ کرلی اور قافلے والوں کا سامان واپس کردیا۔

**نتیجہ:** سانچ کو آنچ نہیں۔

## 8-خوشامد بُری بلا ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لومڑی نے دیکھا کہ ایک کوا پنیر کا ٹکڑا چونچ میں لیے ایک درخت پر بیٹھا ہے۔اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اگر یہ پنیر مجھے مل جائے تو کتنا اچھا ہو۔اس خیال کے آتے ہی لومڑی درخت کے نیچے جا کر کوے سے یوں باتیں کرنے لگی ''میاں کوے سلام قبول ہو۔آج تم بہت بھلے لگ رہے ہو۔ تمہارے پر کتنے چمکیلے ہیں اور تمہاری آنکھیں کتنی روشن اور چمکدار ہیں۔مجھے یقین ہے کہ تمہاری آواز بھی سب پرندوں سے زیادہ سریلی اور میٹھی ہو گی۔ہاں ذرا ایک گیت سناؤ۔''

کوا اپنی تعریف سن کر پھولا نہ سمایا اور فوراً گردن اٹھا کر کائیں کائیں کرنے لگا۔لیکن جونہی اس نے چونچ کھولی، پنیر کا ٹکڑا چونچ سے نکل کر نیچے جا گرا۔ جس کو لومڑی فوراً چٹ کر گئی اور بولی کہ اے کالے کلوٹے کوے میں تو صرف یہی چاہتی تھی۔اب پنیر کے بدلے میں تم کو ایک نصیحت کرتی ہوں کہ آئندہ چاپلوسوں پر ہرگز بھروسہ نہ کرنا۔

**نتیجہ:** خوش آمد بُری بلا ہے،اس سے بچنا چاہیے۔

---

## 9- جھوٹ کی سزا

کسی گاؤں میں ایک گڈریا رہتا تھا۔ وہ گاؤں سے باہر جنگل میں بھیڑ بکریاں چرانے لے جایا کرتا تھا۔ ایک دن اسے گاؤں والوں سے شرارت سوجھی۔ وہ ایک درخت پر چڑھ گیا اور شور مچانے لگا کہ شیر آگیا! شیر آگیا! گاؤں والوں نے جب اس کے چیخنے کی آوازیں سنیں تو لاٹھیاں، کلہاڑیاں وغیرہ لے کر جنگل کی طرف اس کی مدد کو بھاگے۔ اُن کو دیکھ کر وہ نیچے اُتر آیا اور ہنسنے لگا کہ میں تو مذاق کر رہا تھا، یہاں کوئی شیر نہیں آیا۔ یہ سن کر گاؤں والے اسے لعن طعن کرتے ہوئے واپس چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد ایک دن وہاں سچ مچ شیر آگیا۔ لڑکا درخت پر چڑھ گیا اور شور مچانے لگا بچاؤ! بچاؤ! شیر آگیا! شیر آگیا! مگر سب گاؤں والوں نے اسے اس کی شرارت سمجھا اور کوئی اس کی مدد کو نہ آیا۔ شیر اس کی تمام بکریاں کھا کر آرام سے جنگل میں چلا گیا تو وہ لڑکا بھاگم بھاگ گاؤں پہنچا۔ اس نے سارا واقعہ سنایا تو لوگوں نے کہا کہ تم کو تمہارے جھوٹ کی سزا ملی ہے۔ اگر تم پہلے جھوٹ نہ بولتے تو آج تمہارا نقصان نہ ہوتا۔

**نتیجہ:** جھوٹ بولنا بری عادت ہے۔